www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

بریلویوں کے گمراہ کن فاسِد عقائد

کسی بھی آسمانی دین و مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ان کے اصل دین اور مذہب سے ہٹانے اور گمراہ کرنے کا سب سے زیادہ موثر اور انتہائی آسان طریقہ یہ ہے کہ دین کے پیشواؤں اور بزرگوں کے مراتب نہایت مبالغہ اور غلو کے ساتھ یعنی حد سے زیادہ بڑھا چڑھا کر بیان کئے جائیں۔ جس سے دین حق کی اساسی و بُنیادی تعلیم (توحید) کی جڑ کُھد جائے اور شرک کے لئے راہ ہموار ہو جائے۔ چنانچہ شیطان کے یہودی چیلوں نے حضرت عُزیر علیہ السلام کو اور نصاریٰ نے حضرت مسیح علیہ السلام کو خدا کا بیٹا بنا کر یہودیوں اور نصاریٰ کو شرک کے غار میں دھکیل دیا۔

اس سلسلہ میں نصاریٰ کے بگاڑ کا قصہ نہایت عبرت انگیز ہے۔

ساول جو ایک یہودی عالم اور عیسوی مذہب کا بدترین دشمن تھا۔ دینِ مسیح قبول کرنے والوں کو ستاتا۔ ان پر ہر طرح کے ظلم کیا کرتا۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا سے اُٹھا لئے گئے تو یہودی مطمعن ہو گئے کہ مدعی نبوت کو ختم کر دیا گیا۔ ان کے دین کی بنیاد ہی جاتی رہی۔ لیکن حضرت مسیح کے مخلص حواریوں نے دین عیسوی سینے سے لگایا اور اس کی تبلیغ و اشاعت جاری رکھی۔ اس سے ساول فکر مند ہوا اور

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

اُس نے منصوبہ بنایا کہ کسی بھی طرح ان حواریوں کو گمراہ کیا جائے۔ اپنے منصوبے کو تحت وہ کچھ دن غائب رہا اور ایک وقفے کے بعد اچانک نمودار ہوا اور اس طرح بیان دیا کہ میں عیسائی دین کے خلاف تبلیغ میں دمشق جارہا تھا کہ راستے میں ایک منزل پر عجب منظر دیکھا۔ آسمان سے زمین تک نور ہی نور ہے۔ مجھے آسمان سے حضرت مسیحؑ کی آواز سنائی دی کہ ساول تو مجھے کیوں ستاتا ہے۔ انہوں نے مجھے ایمان لانے اور اپنے دین کی خدمت کرنے کی وصیت کی۔ یہ معجزہ دیکھ کر میں فوراً ایمان لے آیا اور میں نے خود کو حضرت مسیحؑ کے دین کی خدمت کے لئے وقف کردیا اور اُس نے اپنا نام بھی بدل دیا۔ ساول اب پولس بن گیا۔ پولس بن کر ساول حضرت مسیحؑ کے مناقب اس طرح بیان کرنے لگا کہ مسیحؑ ظاہر میں بشر تھے، بشری صورت میں خدا تھے۔ خدائی اختیار رکھتے تھے۔ نابینا کو بینائی دینا، مُردوں کو زندہ کرنا، بیمار کو صحت یاب کرنا، یہ سب ان کے خدائی اختیار تھے۔ مسیحؑ کے مخلص اور سچے پیروؤں نے ہر چند کہا کہ ظالمو! حضرت مسیحؑ بشر تھے۔ روح اللہ تھے اور اللہ کا کلمہ اور نشانی تھے، اللہ کے بندے تھے، ان کے معجزے خداداد تھے۔ ان معجزات میں ان کا ذاتی کوئی دخل نہ تھا۔ مگر پولس کہتا۔۔۔ "ارے ! یہ تو تمہارے نبی کا درجہ گھٹا رہے ہیں، ان کی توہین کررہے ہیں۔ وہ تو مالک ومختار تھے"۔ نتیجہ یہ ہوا کہ پولس کامیاب ہوا۔ روحِ عیسایت و مذہب عیسوی ختم ہوا۔ آج پوری دنیا میں پولوسی مذہب ہی قائم ہے اور عیسائی دنیا باپ، بیٹا اور روح القدس کے تکو نے بدترین شرک میں مبتلا ہے۔

مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے یہی ساول (پولس) یہودی کا طریقہ اختیار کیا۔ رحمتہ اللعالمین خاتم المرسلین ﷺ کی الفت ومحبت کا ڈھونگ رچا کر حضور اقدس ﷺ کے کمالات ومعجزات میں انتہائی مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کائنات کے مالک ہیں اور حاکم بھی اور دونوں عالموں کے مختارِ کُل، وہ تو ظاہر صورت میں بشر تھے... وغیرہ۔
بہرحال خاں صاحب بریلوی نے اُمت مسلمہ کے بے شمار افراد کو اسلام کی صحیح و سچی تعلیم سے ہٹا کر شرک وبدعت کی پُر خطر دلدلوں میں لا ڈالا، جہاں سے نکلنا ناممکن تو نہیں دشوار ضرور ہے، مگر ان کو جنہیں اللہ توفیق دے۔

یہ اپنی جگہ حقیقت ہے کہ سرور عالم ﷺ کی اُلفت ومحبت ایمان کی شرطِ اول ہے۔ نبوی ارشاد کے مطابق کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنی جان ومال، ماں باپ، دنیا کی ہر شے سے زیادہ محبت حضور اقدس ﷺ سے نہ رکھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنی تمام خواہشات کو آپؐ کے احکام پر قربان کیا جائے۔ احکامِ شریعت کی پابندی کرنا اور سنت کی اتباع کرنا۔ آپؐ کی محبت کی صداقت کا معیار ہے۔ زبانی جمع خرچ صرف ایک فریب ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ عالم الغیب والشہادۃ ہے۔ وہ جانتا ہے کہ شیطان جو بنی آدم کا دشمن ہے۔ وہ یقیناً یہود ونصاریٰ کی طرح لوگوں کو آپ کے بارے میں ضرور گمراہ کریگا۔ اسی بنا پر حق تعالیٰ نے جہاں قرآن کریم میں تاجدارِ مدینہ ﷺ کا عالی مقام ومنصب آپ کی نبوت و

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

رسالت، آپ کی عظمت وجلالت، آپ کی افضلیت واکرامیت، بارگاہ الٰہی میں آپؐ کی بے مثال مقبولیت ومحبوبیت وعبدیت، آپ کا رفعتِ ذکر وعروج وکمال، انبیاء علیہم السلام کی سیادت وامامت اور آپ رحمتہ اللعالمین کے مراتب علیا بیان فرمائے ہیں۔ وہیں اپنے کلام میں یہ بھی ارشاد فرمایا کہ آپؐ نہ خُدا ہیں، نہ خُدائی میں شریک ہیں اور نہ خدائی اختیارات رکھتے ہیں۔ آپؐ اللہ کے بندے ہیں، بشر بلکہ سیدالبشر ہیں، خُدا کے نبی ورسول ہیں۔ آپؐ کے بارے میں قرآن نے کسی بھی فاسد وغلط عقیدے کی گنجائش نہیں رکھی۔

مگر افسوس کہ اسی اللہ اور رسول کے نام پر خاں صاحب بریلوی نے یہ باطل وفاسد عقائد پھیلائے ہیں کہ آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات کا مالک وحاکم وشہنشاہ بنادیا۔ کسی بھی شہء کے حلال وحرام کرنے کا آپؐ کو مکمل اختیار دے دیا۔ آپؐ کو قرآنی احکام بدلنے کا بھی پورا اختیار ہے۔ آپ اللہ کی ملکیت میں آزادانہ تصرف کا اختیار رکھتے ہیں۔ حضورؐ ساری خدائی کے مالک ہیں، اللہ کی صفات سے متصف ہیں۔ قانون الٰہی حضورؐ کے جنبش لب کا منتظر ہے۔ جنت دوزخ، زمین وآسمان کے آپؐ مالک ہیں۔ آپؐ کو وہ تمام کمالات عطا فرمادیے گئے جو خزانہ قدرت میں تھے۔ آپؐ کو سارے خدائی اختیار حاصل ہیں۔ البتہ اللہ تعالیٰ آپؐ کو خدا نہ بنا سکا کیوں کہ یہ بات خدا کے بس میں نہ تھی۔ نعوذ باللہ۔ بریلوی خاں صاحب کے اس طرح کے یہ عقائد بلاشبہ بالکل ہی من گھڑت اور افتراء ہیں۔ ان عقائد کے ذریعے قرآن حکیم اور رسول اللہ ﷺ کی اصل تعلیمات کی کھلی تکذیب لازم آتی ہے۔ اور توحید کی جگہ شرک کا نام اسلام ٹھہرتا ہے۔ ظاہر ہے اس طرح کے عقائد ایسے ہی شخص کے ہوسکتے ہیں جس کو اللہ نے کسی پاداشِ جرم میں گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دیا ہو، ورنہ سب ہی لوگ اس بات کو جانتے ہیں کہ قرآن کریم کا بیشتر حصہ توحید باری تعالیٰ کے بیان پر مشتمل ہے۔ حق تعالیٰ نے شرک کے لئے ادنیٰ سی بھی گنجائش نہیں چھوڑی۔ ہر جگہ شرک کی رگیں کاٹ کر رکھ دی ہیں۔ آیئے بریلوی عقائد پر ذرا تفصیلی نظر ڈالی جائے۔

احکامِ شریعت حضورؐ کو سپرد ہیں۔ جو بات چاہیں واجب کردیں، جو چاہیں ناجائز فرمادیں، جس چیز یا جس شخص کو جس حکم سے چاہیں مستثنیٰ کردیں۔ (الامن والعلی، مولوی احمد رضا ص ۱۵۱)

رزق پانا، مدد ملنا، مینہ برسانا، بلا دور ہونا، زمین کا قیام، زمیں کی نگہبانی، خلق کی موت، خلق کی زندگانی، بندوں کی حاجت رسائی، سب اولیاء کے وسیلے، اولیاء کی برکت، اولیاء کے ہاتھوں، اولیاء کی وساطت سے ہے۔ (الامن والعلی ص ۳۶)

تمام جہاں حضورؐ کے زیر تصرف کردیا گیا، جو چاہیں کریں، جسے چاہیں دیں، جس سے جو چاہیں واپس لیں، تمام آدمیوں کے مالک ہیں۔ (بہار شریعت، حصہ اول ص ۲۲)

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

احکام شریعت حضورؐ کے قبضہ میں کردیے گئے، جس پر جو چاہیں حرام فرمادیں اور جس کے لئے جو چاہیں حلال کردیں اور جو فرض چاہیں معاف کردیں۔ (بہار شریعت ص ۲۲)

حضورؐ احکام کے مالک ہیں، جس کے لئے جو چاہیں حلال فرمائیں حرام اور جس کے لئے جو چاہیں قرآنی احکام کو بدل دیں۔ (سلطنت مصطفیٰ ص ۲۷)

حضورؐ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ جس کے لئے چاہیں اُس کی زندگی ہی میں توبہ کا دروازہ بند کردیں کہ وہ توبہ کرے اور قبول نہ ہو۔ جس کے لئے چاہیں بعدِ موت بھی دروازہ کھول دیں۔ (سلطنتِ مصطفیٰ ص ۴۳)

زمین وآسمان کی سب مخلوق حضور کے قبضے میں ہے اور ساری دنیا حضور کی مٹھی میں ہے۔
(الامن والعلیٰ ص ۵۹)

حضورؐ کارخانہ الٰہی کے مختار کل ہیں۔ (الامن والعلیٰ ص ۲۳۰)

نبیؐ کو اختیار ہے کہ عام حکموں سے جو چاہیں خاص فرمادیں۔ (الامن والعلیٰ ص ۱۶۱)

نبیؐ کو اختیار تھا کہ جسے چاہیں جس حکم سے چاہیں خاص فرمادیں۔ (الامن والعلیٰ ص ۱۵۹)

خدا کا فرض کیا ہوا اس سے زیادہ موکد ہے جسے رسولؐ نے خود اپنی طرف سے فرض کردیا۔
(الامن والعلیٰ ص ۱۵۲)

حضورؐ ساری زمین اور تمام مخلوق کے مالک ہیں۔ (الامن والعلیٰ ص ۵۴)

ان ہی تین سو چھپن اولیاء کے ذریعے سے خلق کی حیات، موت، مینہ برسنا، بناتات کا اگنا، بلاؤں کا دفع ہونا ہوا کرتا ہے۔
(الامن والعلیٰ ص ۲۶)

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith
www.Tauheed-Sunnat.com

بغیر غوث کے زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتے۔ (ملفوظات ادنی ص ۱۰۱)

مولوی احمد رضا خاں لکھتے ہیں ________

ذی تصرف بھی ہے ماذون بھی مختار بھی ہے
کارعالم کا مدبر بھی ہے عبد القادر
(حدائقِ بخشش اول ص ۲۷)

یعنی شیخ عبدالقادر جیلانی دنیا کے پورے کارخانے کو چلا رہے ہیں۔کائنات کی تدبیر آپ کے ہی ہاتھ ہے۔ یہ وہ مشرکانہ عقائد ہیں جن کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں۔ان عقائد میں قرآنی آیات کا صاف انکار ہے۔یہ عقائد ایسے ہی شخص کے ہو سکتے ہیں جس کا سرے سے ہی اللہ کی کتاب پر ایمان نہ ہو۔

قرآن کا ارشاد ہے ________

یاایھاالناس انتم الفقراء انی اللہ ھو الغنی الحمید
ترجمہ: اے انسانو تم خدا کے محتاج ہو۔اللہ ہی بے نیاز خوبیوں والا ہے (سورۃ ناطر ۱۰)

نیز ارشاد ہے ________

وما کانَ لِرسُولِ اَنْ یاتی بایۃ الا بِاذنِ اللہِ (سورۃ مومن ۷۸)
(اور کسی رسول کو یہ طاقت نہیں کہ کوئی معجزہ بغیر خُدا کے حکم کے لا سکے)

اللہ تعالیٰ نے بنوت کے ثبوت میں معجزات عطا فرمائے اور فرمایا ________

قَا لَت لَھمر رُسلُھُمر ان نَحن َالا بَشر مِثلکُمر وَلکن اللہ یَمُنُ
عَلٰی مَن یشاءُ مِن عبادہ وما کان لناان ناتیکمَر بسلطن الا
باذنِ اللہ وَعلٰی اللہ فلیتو کل المومنون (سورۃ ابراہیم ۱۱۱)
(رسولوں نے اپنی قوموں سے کہا ہم تو تمہاری طرح انسان ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں
جس پر چاہے احسان کرتا ہے،ہماری یہ حیثیت بھی نہیں کہ بنا حکم خداوندی کوئی معجزہ لائیں

اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے)

سورۃ رعد میں اللہ کا ارشاد ہے ـــــــــــــــــ

وَمَا کَانَ لِرَسُولٍ یَاتِیَ بِایَۃٍ اِلَّا بِاِذنِ اللہِ (سورۃ رعد ۳۸)

(کسی رسول کا کام نہیں کہ کوئی نشانی لے آئے مگر اللہ کے حکم سے) (ترجمہ مولوی احمد رضا)

یعنی کسی رسول کی مجال نہیں کہ بغیر حکمِ خدا کوئی معجزہ نشانی لا سکے۔

حضورؐ کو اللہ کا حکم ہے قُل اِنَّمَا الاٰیٰتُ عِندَ اللہِ (انعام ۱۰۹)

ان لوگوں سے کہہ دو کہ معجزات نشانیاں اللہ ہی کے قبضہ و اختیار میں ہیں، وہ جب چاہتا ہے حسبِ ضرورت نازل فرماتا ہے)

سورۃ یونس میں ہے ویقولون لولا انزل علیہ ایۃ من ربہ فضل انما الغیب للہ نانتظر وانی معکم من المنظرین (یونس ۲۰) لوگ کہتے ہیں کہ معجزہ کیوں نازل نہیں ہوا۔ آپ کہیے کہ غیب کی خبر صرف اللہ کو ہے۔ تم انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں

ایک اور جگہ فرمایا گیا ہے ـــــــــــــــــ

حتّٰی اذا استائیس الرسُل وظنوا انھم قد ھُم نصرنا (یوسف ۱۱۰)

(جب پیغمبر مایوس و ناامید ہوگئے اور انہیں گمان ہونے لگا کہ لوگ ہمیں جھٹلائیں گے کہ ان کے پاس ہماری مدد آگئی۔

یعنی جس عذاب کی آمد کی ہم خبر دے رہے ہیں، جس عذاب سے ہم انہیں خوف زدہ کر رہے ہیں، اُس وعدہ عذاب کو دیر لگی۔ اللہ جانے کب آئے۔ خود انبیاءؑ کو اندیشہ ہونے لگا کہ لوگ جھٹلائیں گے۔ ان پر مایوسی طاری ہونے لگی۔ بس اللہ کا حکم اور اس کی مدد آگئی۔

امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے اس آیت پر مستقل عنوان قائم کیا ہے۔ باب قولہ اذا استیاس الرسل (اللہ تعالیٰ کا قول یہاں تک کہ جب رسول ناامید ہوگئے۔)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا قالت ھُم اتباع الرسل الزین امنو برتھم و مد قوھم خطال علیھم البلاء واستاخر نھم النصر حتی اذا استیاس الرسل من کذ بھم من قو بھم

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

وظَنتِ الرسل ان انباعهم قد کذ بومم نصر الله عند ذالك۔

آپ نے فرمایا______________

"وہ جن لوگوں نے اللہ کے رسولوں کو مانا اور ان کی تصدیق کی جب ان پر آزمائش و مصیبت طویل ہو گئی۔ اللہ کی مدد میں دیر لگی، حتٰی کہ رسول بھی اپنی قوم کے جھٹلانے والوں کے ایمان سے مایوس ہو گئے تو رسولوں کو یہ خیال ہونے لگا کہ اب تو یہ ایمان لانے والے بھی ہمیں جھوٹا خیال کرنے لگیں گے، اُس وقت اللہ نے اپنی مدد فرمائی۔"

یہ حضرت عائشہ صدیقہؓ کا بیان ہے۔

سورہ عنکبوت (نمر ۵) میں ہے کہ کفار مکہ آپؐ سے کہتے کہ آپ کے رب نے معجزات و نشانیاں کیوں نہیں اُتاریں۔ آپ کو حکم ہوا قُل انما الایت عند الله آپ یوں کہیے کہ بے شک نشانیاں تو اللہ کے قبضہ و اختیار میں ہیں۔ میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

سورہ یونس میں حضرت یونسؑ اور ان کی قوم کا واقعہ بیان کرنے کے بعد فرمایا گیا ہے "ولو شاء ربك لامن فی الا رض کلهم جمیعاء افانت تکره الناس حتٰی یکو نوا مومنین ء"

اور اگر تمہارا چاہتا زمین میں جتنے لوگ ہیں، سب کے سب ایمان لے آتے تو کیا (اے نبی) تم لوگوں کو مجبور کرو گے کہ وہ سب ایمان لے اویں۔ وما کان لنفس ان تومن الا باذن الله (سورۃ یونس___)

کسی جان کی مجال نہیں کہ ایمان لائے مگر اللہ کے حکم سے۔

سورۃ انعام میں حضورؐ سے اس طرح خطاب ہے وان یمسسد الله بضر فلا کاشف لهٗ الا هو وان بمسك بخیر فهو علی کُلِ شی اقدیر۔ (انعام نمبر ۱۷)

اور اگر تجھے اللہ کوئی برائی پہنچائے تو اس کے سوا اس کا دور کرنے والا نہیں اور اگر تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے، ہر چیز پر قادر ہے۔ (ترجمہ مولوی احمد رضا)

سورۃ اعراف میں حضورؐ کو اللہ کا اس طرح حکم ہے قُل لا املِك لنفی نفاً ولا ضراً الا ماشاالله ولو کنت احلم

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

الغیب لا سکثرت من الخیر و مامسنی السوء ان انا الا نزیر و بشیر لقوم یومنون (آپ کہہ دیجئے کہ میں اپنی جان کے نفع ونقصان کا مالک (مختار) نہیں مگر اتنا ہی جتنا اللہ نے چاہا، اور اگر میں غیب کی باتیں جان لیا کرتا تو میں بہت سے منافع اور بھلائی حاسل کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا تا۔ میں تو خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا ہوں اُن لوگوں کو جو ایمان والے ہیں)

مولوی احمد رضا خان صاحب نے اس آیت کا ترجمہ کیا ہے ______ "تم فرماؤ میں اپنی جان کے بھلے برے کا خود مختار نہیں مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب جان لیا کرتا تو یوں ہوتا کہ میں نے بہت بھلائی جمع کر لی اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچی"۔

خان صاحب نے یہ ترجمہ کر کے قرآن کے ساتھ مذاق کیا ہے۔ آخر یہ کون سی اردو ہے؟ دراصل یہ آیت جناب کے مفروضہ عقیدہ و دین دھرم کے سخت خلاف ہے۔ اس لئے انہوں نے اس کا ترجمہ اُردو زبان میں نہ کر کے بریلوی بھاشا میں کیا ہے "اگر میں غیب جان لیا کرتا تو یوں ہوتا کہ میں نے بہت بھلائی جمع کر لی"۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے کہ اگر کوئی کہے "اگر میں لڑکی ہوتی تو میں شوہر کر لیتا"۔ مولوی احمد رضا صاحب کی زبان میں اسے اس طرح کہیں گے۔ "اگر میں لڑکی ہو لیا کرتی تو یوں ہوتا کہ میں شوہر کر لی۔ یا یہ جملہ کہ "اگر میں بریلوی ہوتا تو میں قبروں کو سجدہ کرتا" اعلیٰ حضرت کی پیاری فصیح و بلیغ زبان میں اس جملے کو اس طرح کہیں گے "اگر میں بریلوی ہو لیا کرتا تو یوں ہوتا کہ میں قبروں کو سجدہ کر لی" وغیرہ ذالک۔

اہل علم خوب جانتے ہیں کہ جناب کا قرآن کا یہ ترجمہ اُردو قواعد اور فن کے لحاظ سے کتنا غلط اور قیاس سے دور ہے۔ سورۃ الذاریات آیت ۲۳ فورب السماء والارض انہ لحق مثلَ ماانکم تنطِقون "آسمان وزمین کے رب کی قسم بے شک یہ قرآن حق ہے، ویسی ہی زبان میں جو تم بولتے ہو (ترجمہ احمد رضا) اس آیت میں حرف "لو" ہے۔ یہ جب شرط و جزاء کے ساتھ استعمال ہوتا ہے تو یہ دوسرے کی نفی کرتا ہے، بسبب اول کے یعنی قطعیت اور یقین کے ساتھ دونوں کی نفی کرتا ہے۔ یہاں بھی اس حرف "لو" سے دونوں کی نفی ہے۔ منافع جمع کرنے کی بھی نفی ہے اور علم غیب کی بھی نفی۔ دراصل بریلوی شیخ نے اس لولے لنگڑے ترجمہ سے قرآن کی اس حقیقت کو چھپایا ہے تاکہ قرآنی احکام کو کوئی سمجھ ہی نہ سکے۔ ایک اور جگہ قرآن میں ہے وکانو بعبادہ نھم کفِرین (اعقاف نمبر ۶) اس آیت کا ترجمہ مولوی احمد رضا نے یہ کیا ہے "اوران سے منکر ہو جائیں گے" اس آیت میں بعبادہ نھم کا ترجمہ جان بوجھ کر چھوڑا ہے کیوں کہ یہ اعلیٰ حضرت تھے اور یہ کام اعلیٰ حضرت ہی کر سکتے ہیں۔ دعا کا ترجمہ پوجا، کیا اور عبادت کا چھوڑ دیا۔ یہ سب کام مرزا غلام قادر اُستاد احمد رضا کے مشورے سے ہوا۔ واللہ اعلم اس آیت کا شانِ نزول مفسرِ قرآن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ اہل مکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے محمد کیا تمہارا رب بازار کی مہنگائی سے پہلے ارزانی (سستے بازار) کی خبر نہیں دیتا تاکہ تم ارزانی میں خرید کر مہنگائی میں بیچو اور خوب منافع حاصل کرو۔ یا آپ کا رب یہ نہیں بتلاتا کہ فلاں علاقہ میں قحط پڑے گا اور وہاں سے

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith
www.Tauheed-Sunnat.com

سرسبز علاقے میں کوچ کریں اور عیش و آرام سے رہیں۔غرض اس طرح کے سوالوں کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی کہ تم لوگوں سے یہ کہہ دو کہ میں خود تو اپنے نفع ونقصان کا مالک نہیں مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ اگر مجھے علم غیب ہوتا تو بہت سارے منافع حاصل کرتا اور مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ میرا کام تو اہلِ ایمان کو نذارت و بشارت دینا ہے (معالم التنزیل) لیکن مولوی احمد رضا و مولوی نعیم الدین و مولوی احمد یار خاں ان کے نزدیک اس آیت کا مطلب یہ ہوا کہ حضورؐ نے ان کے جواب میں یہ فرمایا کہ۔ مکہ والو ! مجھے اس کا ذاتی علم تو ہے نہیں مگر عطائی علم ہے مگر تواضعاً بتاؤں گا نہیں۔ اللہ کی پناہ کیا کسی رسول سے اس جواب کی توقع رکھی جا سکتی ہے۔احمد رضا خاں لکھتے ہیں۔ "یہ کلام تواضع اور انکسار کے طور پر بیان فرما دیا" (جاء الحق حصہ اول) مولوی نعیم الدین لکھتے ہیں "یہ کلام براہِ ادب و تواضع ہے۔ (خزائن ____)